حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

● **اللہ رب العالمین۔خدا یا گوڈ (God)** مصنف: رشید اللہ یعقوب

ضخامت: ۱۹۸ صفحات جو صاحب اس کتاب کو منگوانا چاہتے ہیں، وہ اس کتاب کا صرف ڈاک خرچ ۲۳ روپے ارسال کریں۔

پتا: رحمت اللعلمین ریسرچ سنٹر، مکان نمبر ۸، زمزمہ سٹریٹ نمبر ۳، زمزمہ کلفٹن کراچی ۷۵۶۰۰

رشید اللہ یعقوب نے اپنا قلم عبادت کے لیے وقف کر رکھا ہے۔اس سے پہلے ان کی تین کتابیں شائع ہو چکی ہیں:

(۱) الصلوٰۃ والسلام علی رحمتہ اللعالمین (۲) اسماء اللہ عزوجل قرآن وحدیث کے مطابق (۳) کتاب الدعاء والاستغفار۔ یہ کتابیں ہزاروں کی تعداد میں چھپ کر تقسیم ہو چکی ہیں اور اس کے ساتھ ہی یہ اطلاع بھی ہے کہ زیرِ نظر کتاب کے جملہ حقوق محفوظ نہیں ہیں جو صاحب یا ادارہ اس کو شائع کرے وہ اس کی پانچ کاپیاں مصنف کو بھیج دے۔ یہ نیکی کا ایک سلسلہ ہے اور مصنف کی خواہش ہے کہ یہ سلسلہ دور تک جائے۔

مصنف نے اپنا پیغام انتساب کی عبارت میں دیا ہے:

> ''ان اہل سنت کے نام جو قرآنی احکامات، سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام، تابعین، تبع تابعین اور اکابر کے عمل کی تقلید کرتے ہوئے اس کائنات کے وحدہ لاشریک خالق و مالک کو اللہ ہی کہہ کر پکارتے ہیں اور اس کا کوئی دوسرا مثل نہیں ڈھونڈتے۔اس لیے کہ ان کا ایمان ہے ''لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ وَھُوَا لسَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ۔کوئی چیز اس کے مشابہ نہیں اور وہ سب کچھ سننے اور دیکھنے والا ہے۔''

یہ انتساب دراصل اس کتاب کا خلاصہ ہے جس کو پڑھ کر ہم اندازہ کر لیتے ہیں کہ کتاب میں کیا دعوت دی گئی ہے۔یہ کتاب ۱۷ ابواب پر مشتمل ہے۔اس کے قابل توجہ موضوعات یہ ہیں: ابتدائے مذہب وتصور معبود/ اسلامی نظریہ، یہودی وعیسائی نظریہ، زرتشتی/ مجوسی مذہب کا نظریہ، اللہ تعالیٰ، گوڈ اور خدا، اللہ تعالیٰ کے ذاتی نام، چند حقائق، خدا، پہلوی سے فارسی اور پھر اردو میں کس طرح آیا۔محدثین اور خدا، خدا۔اردو میں قرآنی تراجم اور دینی کتب، انگریزی میں اللہ تعالیٰ کے لیے لفظ God کا استعمال کب اور کس نے سب سے پہلے کیا؟ الیگزینڈر روس کا سورۃ اخلاص کا ترجمہ اور اس کا عکس۔گوشوارہ اسم اللہ عزوجل والرب جل جلالہٗ در قرآن۔

مصنف نے وضاحت کے ساتھ اس کتاب میں لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو خدا نہ کہا جائے۔کیوں کہ یہ نام پہلوی زبان کا ہے جو بعد ازاں فارسی سے ہوتا ہوا اردو میں آ گیا اور گوڈ بھی نہ کہا جائے۔کیوں کہ اس نام سے انگریزوں نے پکارا جس کے بعد برطانیہ کی تمام نوآبادیوں میں اٹھارہویں صدی میں عام ہو گیا۔

© rasailojaraid.com